ماہنامہ طیب ۔ دیوبند

ہمارے میاں اصغر حسین ۔۔۔ اور ۔۔۔ مولانا عُزیر گل مدظلہ اسیر مالٹا

دیوبند کے مشہور عالم و بزرگ حضرت میاں اصغر حسین صاحب اور مشہور مجاہد مولانا عُزیر گل صاحب اسیر مالٹا دونوں حضرت مولانا محمود الحسن قدس سرہ کے شاگرد آپس میں بہت بے تکلف تھے۔ حضرت میاں صاحب عامل بھی تھے۔ اور عام طور پر مشہور تھا کہ جنّات اُن کے زیر اثر ہیں۔ مولانا عزیر گل بفضلہ بقید حیات ہیں تقریباً ۴۰ سال پہلے ان کی زیارت ہوئی۔ اس کے بعد ملاقات کا موقعہ نہیں ملا۔

مولانا عزیر گل نے کسی دن حضرت میاں صاحب سے بے تکلفانہ انداز میں فرمایا کہ تم بڑے بزرگ بنے پھرتے ہو ہم تو جب جانیں کہ تم ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرادو۔

سردی کا موسم، رات کا وقت تھا۔ میاں صاحب نے مولانا عزیر گل کو کھانا کھلانے میں کافی تاخیر کی پھر نماز عشاء اور چاء وغیرہ میں لگائے رکھا۔ دیوبند میں اس زمانہ میں آبادی بہت کم۔ سڑکیں خراب اور بجلی کی روشنی بالکل نہیں تھی۔ رات کے ۱۰، ۱۱ بجے کا عمل ہو گیا۔ تو حضرت میاں صاحب نے مولانا سے کہا۔ کہ مولانا اب اس اندھیرے میں آپ کہاں جائیں گے۔ آپ کا مکان بہت دور ہے۔ سڑکیں صاف نہیں، بس اب یہاں ہی آرام کیجئے۔ مولانا مان گئے۔ حضرت میاں صاحب نے اپنے پلنگ اور بستر پر مولانا عزیر گل کو لٹا دیا۔

صبح سویرے مولانا عزیر گل نے فرمایا کہ رات ۱۱ دفعہ مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی جس کروٹ لیٹتا تھا اسی کروٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال جہاں آرا سے فیض یاب ہوتا تھا۔

ہماری نوجوان نسلوں کو جاننا چاہیے کہ مرکز علمی دیوبند کی بنیادوں میں بزرگان ملت کے ایسے مجاہدات شاقہ، کرامات واضحہ اور تقرب الی اللہ کے زر و جواہرات پڑے ہیں۔ ایک وہ ہمارے بڑے تھے اور ایک ہم ان کے چھوٹے ع

چہ نسبت خاک را بہ عالم پاک